

## 14302- محرم اور عورتوں کے سامنے تنگ لباس پہننے کا حکم

سوال

محرم مردوں اور عورتوں کے سامنے تنگ لباس پہننے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ایسا لباس زیب تن کرنا جس سے عورت کے جسم کے پرفتن مقامات اور اعضاء ظاہر ہوں حرام ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جنہوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا: ایسے مرد جن کے ہاتھوں میں گانے کی دم جیسے کوڑے ہونگے جس سے وہ لوگوں کو مارینگے یعنی ظلم و زیادتی کے ساتھ اور ایسی عورتیں جنہوں نے لباس تو پہن رکھا ہوگا لیکن وہ درحقیقت تنگی ہونگی، اور خود دوسروں کی جانب مائل ہونے والی اور دوسروں کو اپنی جانب مائل کرنے والی ہونگی"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان:

"ایسی عورتیں جنہوں نے لباس تو پہن رکھا ہوگا لیکن وہ درحقیقت تنگی ہونگی"

کی شرح یہ کی گئی ہے کہ: وہ اتنا مختصر اور چھوٹا لباس زیب تن کریں گی جو ان کا ستر بھی نہیں ڈھانپے گا، جسے ڈھانپنا واجب ہے، اور یہ شرح کی گئی ہے کہ: وہ لباس اتنا باریک اور خفیف ہوگا کہ اس کے نیچے سے جلد کی رنگت تک نظر آ رہی ہوگی، اور یہ شرح کی گئی ہے کہ: وہ عورتیں ایسا تنگ لباس زیب تن کریں گی جو دیکھنے کے اعتبار سے تو ستر ہوگا، لیکن عورت کے جسم کے پرفتن اعضاء اور مقامات کو ظاہر کر رہا ہوگا۔

اس بنا پر عورت کے لیے یہ تنگ لباس زیب تن کرنا جائز نہیں، صرف ایسا لباس اس کے سامنے ہی پہنا جاسکتا ہے جس کے سامنے وہ اپنا ستر کھول سکتی ہے، اور وہ صرف اس کا خاوند ہی ہے، کیونکہ خاوند اور بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں۔

اس کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

**﴿مگر اپنے خاوندوں کے سامنے، یا پھر اپنی لونڈیوں پر تو انہیں کوئی ملامت نہیں﴾۔**

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں:

"میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل یعنی غسل جنابت کیا کرتے تھے، اور ہمارے ہاتھ ایک دوسرے کو لگتے تھے"

اس لیے انسان اور اس کی بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں، لیکن عورت کے لیے اپنے محرم مردوں کے سامنے ستر کو چھپانا واجب ہے، اور تنگ لباس اگر اتنا تنگ ہو کہ عورت کے پرفتن مقامات اور اعضاء ظاہر ہوتے ہوں تو عورتوں کے سامنے ایسا لباس پہننا جائز ہے، اور نہ ہی محرم مردوں کے سامنے۔ اھ۔